سوال

طرف (174) کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ئے ہیں علمائے وشرع متین اس بارے میں کہ ایک ہندونے اپنے ذاتی مفاد کے غرض سے ایک بیڑی نکالی جس کا نام عربی بیڑی رکھا نیزاس کے اوپر ایک عرب کی تصویر بنائی اور مسلمانوں دھوکہ ڈالنے کی غرض سے اس بیڑی کا نام عرب بیڑی کمپنی ممبئی لکھا۔ یہ صرف اس لئے کہ بمبئی میں کون جاکر معلوم ک

علاوہ ازیں مسلمان ہی بیڑی بیچنے والے ملازم رکھے اور بیڑی کے دکان داروں اور مسلمانوں کو کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے؟ یہ معلوم ہوجانے کے عبد بیڑی کے بیچنے والے خریدنے والوں کے لئے شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سگریٹ اور بیڑی کا پینا بلاشک وشبہ مکروہ اور برا ہے۔ اس سے ہر مسلمان کو برہیز کرنا چاہیے۔ ایسی مکروہ اور بری چیز کو عرب کی طرف منسوب کرنا اور اس کے بنانے والی جماعت عرب بیڑی کمپنی کے نام سے موسوم کرنا اور ساتھ ہی اس بیڑی کے بنڈل اور پیکٹ پر کسی عرب سلطان کی تصویر بنانا اور ریۂ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 362

محدث فتویٰ